سورۃ القلم (68)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ (1)

ن، قلم کی قسم ہے اور اس کی جو اس سے لکھتے ہیں۔

مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ (2)

آپ اللہ کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں۔

وَاِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ (3)

اور آپ کے لیے تو بے شمار اجر ہے۔

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (4)

اور بے شک آپ تو بڑے ہی خوش خلق ہیں۔

فَسَتُبۡصِرُ وَیُبۡصِرُوۡنَ (5)

پس عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَىيِّكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ (6)

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪ وَہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ (7)

بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھکا ہے، اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ الۡمُکَذِّبِیۡنَ (8)

پس آپ جھٹلانے والوں کا کہا نہ مانیں۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُـوْنَ (9)

وہ تو چاہتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (10)

اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ (11)

جو طعنے دینے والا چغلی کھانے والا ہے۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْـرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (12)

نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھا ہوا گناہگار ہے۔

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِـيْمٍ (13)

بڑا اجڈ، اس کے بعد بد اصل (غلط نسبت بنانے والا) بھی ہے۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ (14)

اس لیے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے۔

اِذَا تُـتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا قَالَ اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (15)

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٝ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (16)

عنقریب ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوْنَاهُـمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّـهَا مُصْبِحِيْنَ (17)

بے شک ہم نے ان کو آزمایا ہے جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑلیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُـوْنَ (18)

اور انشاء اللہ بھی نہ کہا تھا۔

فَطَافَ عَلَيْـهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُـمْ نَآئِمُوْنَ (19)

پھر تو اس پر رات ہی میں آپ کے رب کی طرف سے ایک جھونکا چل گیا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ (20)

پھر وہ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ (21)

پھر وہ صبح کو پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ (22)

کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو اگر تم نے پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُـمْ يَتَخَافَتُوْنَ (23)

پھر وہ آپس میں چپکے چپکے یہ کہتے ہوئے چلے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّـهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ (24)

کہ تمہارے باغ میں آج کوئی محتاج نہ آنے پائے۔

وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ (25)

اور وہ سویرے ہی بڑے اہتمام سے پھل توڑنے کی قدرت کا خیال کر کے چل پڑے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُـوٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ (26)

پس جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو راہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (27)

بلکہ ہم تو بد نصیب ہیں۔

قَالَ اَوْسَطُهُـمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (28)

پھر ان میں سے اچھے آدمی نے کہا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم کس لیے تسبیح نہیں کرتے۔

قَالُوْا سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ (29)

انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (30)

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا يَا وَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طَاغِيْنَ (31)

انہوں نے کہا ہائے افسوس بے شک ہم سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْـرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رَاغِبُوْنَ (32)

شاید ہمارا رب ہمارے لیے اس سے بہتر باغ بدل دے بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَـرُ ۚ لَوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ (33)

عذاب یونہی ہوا کرتا ہے اور البتہ آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے، کاش وہ جانتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ (34)

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ (35)

پس کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں گے۔

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (36)

تمہیں کیا ہو گیا کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔

اَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ (37)

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّـرُوْنَ (38)

کہ بے شک تمہیں آخرت میں ملے گا جو تم پسند کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ (39)

کیا تمہارے لیے ہم نے قسمیں کھالی ہیں جو قیامت تک چلی جائیں گی کہ بے شک تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے۔

سَلْهُـمْ اَيُّـهُـمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ (40)

ان سے پوچھیے کون سا ان میں اس بات کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صَادِقِيْنَ (41)

کیا ان کے معبود ہیں، پھر اپنے معبودوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (42)

جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدہ کرنے کو بلائے جائیں گے تو وہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ (43)

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم ہوتے تھے۔

فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (44)

پس مجھے اور اس کلام کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ دو، ہم انہیں بتدریج (جہنم کی طرف) لے جائیں گے اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی۔

وَاُمْلِىْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ (45)

اور ہم ان کو ڈھیل دیتے ہیں، بے شک ہماری تدبیر زبردست ہے۔

اَمْ تَسْاَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ (46)

کیا آپ ان سے کچھ اجرت مانگتے ہیں کہ جس کے تاوان کا ان پر بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ (47)

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (48)

پھر آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے جیسے نہ ہو جائیں جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا اور وہ بہت ہی غمگین تھا۔

لَّوْلَآ اَنْ تَدَارَكَهٝ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ (49)

اگر اس کے رب کی رحمت اسے نہ سنبھال لیتی تو وہ برے حال سے چٹیل میدان میں پھینکا جاتا۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهٝ فَجَعَلَهٝ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (50)

پس اسے اس کے رب نے نوازا پھر اسے نیک بختوں میں کر دیا۔

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّـذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِـمۡ لَمَّا سَمِعُوا الـذِّكۡـرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُـوۡنٌ ‏(51)

اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اپنی تیز نگاہوں سے پھسلا دیں جب کہ انہوں نے قرآن سنا اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ‏(52)

اور حالانکہ یہ قرآن تمام دنیا کے لیے صرف نصیحت ہے۔